Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

4۔ قیامت کا سب سے پہلا سوال

970
۔ رسول
اکرم!
(قیامت کے دن سب سے پہلے ہم اہلبیت (ع) کی محبت کے بارے میں سوال کیا جائے گا ۔) عیون اخبار الرضا (ع
2
ص
62
/
258
روایت حسن بن عبداللہ بن محمد بن العباس الرازی التمیمی)۔
971
۔ ابوبرزہ رسول اکرم سے روایت کرتے ہیں کہ قیامت کے دن کسی بندہ کے قدم آگے نہیں بڑھیں گے جب تک چار باتوں کا سوال نہ کرلیا جائے، اپنی عمر کو کہاں صرف کیاہے، اپنے جسم کو کہاں استعمال کیاہے، اپنے مال کو کہاں خرچ کیاہے اور کہاں سے حاصل کیا ہے اور پھر ہم
اہلبیت (
ع) کی
محبت!
(المعجم الکبیر
11
ص
84
/
11177
، المعجم الاوسط
9
ص
155
/
9406

مناقب ابن المغازلی ص ،
120
/
157
روایات ابن عباس ، فرائد السمطین
2
ص
301
/
557
(روایت داؤد بن سلیمان، امالی صدوق (ر
42
/
9
خصال ،
253
/
125
روایت اسحاق بن موسیٰ عن الکاظم (ع) ، تحف العقول ص ،
56
امالی طوسی (ر) ص ،
593
/
1227
تنبیہ الخواطر ،
2
ص
75
روایت ابوبریده الاسلمی ، جامع الاخبار ص
499
/
1384
عن الرضا (ع) ، روضة الواعظین ص
546
شرح الاخبار ،
2
ص
508
/

898
روایت ابوسعید خدری)۔
972
۔
ابوہریرہ!
رسول اکرم نے فرمایاہے کہ کسی بندہ کے قدم روز قیامت آگے نہ بڑھیں گے جب تک چار باتوں کا سوال نہ کرلیا جائے ، جسم کو کہاں تھکایا ہے؟ عمر کو کہاں صرف کیا ہے ؟ مال کو کہاں سے حاصل کیا ہے اور کہاں خرچ کیا ہے ؟ اور ہم اہلبیت (ع) کی محبت ۔
کسی نے عرض کیا کہ حضور آپ حضرات کی محبت کی علامت کیا ہے؟ آپ نے علی (ع) نے کاندھے پر رکھ کر فرمایا ... یہ ... (المعجم الاوسط
2
ص
348
/
1291
مناقب خوارزمی ص ،
77
/
59
)۔
973
۔ حنان بن
سدیر!
مجھ سے میرے والد نے بیان کیا ہے کہ میں امام جعفر صادق (ع) کی خدمت میں حاضر تھا، آپ نے ایسا کھانا پیش فرمایا جو میں نے کبھی نہیں کھایا تھا اور اس کے بعد فرمایا کہ سدیر ! تم نے ہمارے کھانے کو کیسا پایا؟ میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ،
ایسا کھانا تو میں نے کبھی نہیں کھایا ہے، اور نہ شائد کبھی کھاسکوں گا، اس کے بعد میری آنکھوں میں آنسو آگئے!
فرمایا سدیر ! کیوں رورہے ہو؟ میں نے عرض کی ، فرزند رسول قرآن مجید کی ایک آیت یاد آگئی !
فرمایا وہ کونسی آیت ہے؟ میں نے عرض کی کہ " قیامت کے دن تم لوگوں سے نعمت کے بارے میں سوال کیا جائے گا "
مجھے خوف ہے کہ یہ کھانا بھی اسی نعمت میں شمار ہوجس کا حساب دینا پڑے۔
امام ہنس پڑے اور فرمایا کہ سدیر ! تم سے نہ اچھے کھانے کے بارے میں سوال ہوگا اور نہ نرم لباس کے بارے میں اور نہ پاکیزہ خوشبو کے بارے میں ۔ یہ سب تو ہمارے ہی لئے خلق کئے گئے ہیں اور ہم مالک کے لئے خلق ہوئے ہیں تا کہ اس کی اطاعت کریں۔
میں نے عرض کی تو حضور ! یہ نعمت کیا ہے ؟ فرمایا علی (ع) اور ان کی اولاد کی محبت ! جس کے بارے میں خدا روز قیامت سوال کرے گا کہ تم نے اس نعمت کا کس طرح شکریہ ادا کیا ہے اور اس کی کس قدردانی کی ہے۔(تفسیر فرات الکوفی ص
605
/
763

)۔

Source URL:

https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%AF%D9%88%D9%85-%D8%AE%D8%B5%D8%A7%D8%A6%D8%B5-%D9%85%D8%AD%D8%A8%D8%AA-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9/4%DB%94-%D9%82%DB%8C%D8%A7%D9%85%D8%AA-%DA%A9%D8%A7-%D8%B3%D8%A8-%D8%B3%DB%92-%D9%BE%DB%81%D9%84%D8%A7-%D8%B3%D9%88%D8%A7%D9%84#comment-0